urdu.duas.org

امام محمد تقی علیہ السلام کی مخصوص زیارت

شیخ مفید شیخ شہیدؒ اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسی کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہو تو پھر امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسی کاظم علیہ السلام کی پشت کی جانب مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا حُجَّةَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا نُورَ اللهِ فِي ظُلُماتِ

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی

الْاَرْضِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلى آبائِکَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَ

تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اور آپ کے پاکیزہ آباء پر

عَلى أَبْنائِکَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلى أَوْلِيائِکَ، أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّکَاةَ،

آپ پر سلام ہو اور آپ کے فرزندوں پر آپ پر اور آپ کے اولیاء پر میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی

وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ، وَتَلَوْتَ الْکِتابَ حَقَّ تِلاوَتِهِ، وَجاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ

اور زکوۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت قران کا حق ادا کر دیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد

جِهادِهِ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذىٰ فِي جَنْبِهِ حَتّى أَتاکَ الْيَقِينُ، أَتَيْتُکَ زائِراً، عارِفاً بِحَقِّکَ، مُوالِياً

ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی

لِاَوْلِيائِکَ، مُعادِياً لِاَعْدائِکَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّکَ.

آپ کے دشمن سے دشمنی رکھتا ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں۔

پھر اپنے چہرے کو قبر مطہر سے مس کرے اس پر بوسہ دے بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اسکے بعد وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:

اِرْحَمْ مَنْ اَساءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور پڑھے: **اِنْ کُنْتُ بِئْسَ**

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کیا ہے۔ اگر میں ایک

الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: **عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ**

بدترین بندہ ہوں تو تو کیا ہی اچھا رب ہے۔ تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں لیکن تیری طرف سے

مِنْ عِنْدِکَ يَا کَرِيمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: **شُکْراً شُکْراً.** اور اسکے بعد اپنے کاموں میں مصروف ہو جائے

درگذر ہی مناسب ہے اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com